سوال

(148)قربانی کی کھال مسجد پر خرچ کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چرم قربانی کی قیمت مسجد میں صرف ہوسکتی ہے یا نہیں؟ خاص کر اس مسجد میں جس کی مرمت کی دوسری صورت نہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والا اپنی قربانی کے چرم کی قیمت مسجد میں نہیں صرف کرسکتا، اس لیے کہ قربانی کرنے والے کو اپنے چرم قربانی کا بیچنا جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر قربانی کرنے والا اپنا چرم قربانی کسی شخص کو دے دے اور چرم مذکور کا اسے مالک بنادے اور وہ شخص بخوشی خاطر اپنے چرم مذکور کو بیچ کر اس کی قیمت مسجد میں صرف کرے تو یہ صورت جائز ہے۔ نصب الرایہ فی تخریج احادیث الهدایہ (2/279) میں ہے:

الحدیث السادس عشر: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من باع جلد أضحیته فلا أضحیة له)) قلت رواہ الحاکم فی المستدرک فی تفسیر سورة الحج من حدیث زید بن الحباب عن عبداللہ بن عیاش المصري عن الاعرج عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ مرفوعا بلفظہ سواء وقال: حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ انتہی ورواہ البیهقی فی سننه[1]

سولھویں حدیث: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اپنی قربانی کی کھال کو بیچے گا، اس کی قربانی (قبول) نہیں ہوگی۔" میں کہتا ہوں کہ اسے امام حاکم رحمة اللہ علیہ نے مستدرک میں سورۃ الحج کی تفسیر میں زید بن حباب کی حدیث سے روایت کیا ہے۔ انھوں نے عبداللہ بن عیاش المصری سے روایت کیا ہے انھوں نے اعرج سے روایت کیا ہے انھوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بالکل انھی الفاظ میں مرفوعاً روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور بخاری و مسلم نے اسے روایت نہیں کیا ہے اور امام بیہقی رحمة اللہ علیہ نے بھی اسے اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔

ن أبي سعید أن قتادة بن النعمان أخبرہ { أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قام فقال إني كنت أمرتكم أن لا تأكلوا لحوم الأضاحي فوق ثلاثة أيام ليسعكم واني احله لكم فكلوا ما شئتم ولا تبيعوا لحوم الهدي والاضاحي وكلوا وتصدقوا واستمتعوا بجلودها ولا تبيعوها[2]

مسند امام احمد رحمة اللہ علیہ میں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو خبر دی کہ یقیناً نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا: "میں نے تم کو حکم دیا تھا کہ تم (قربانیوں کے گوشت) (تین) دن سے زیادہ نہ کھاؤ۔ الحدیث

اس حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں ہدی اور اضاحی کے گوشت فروخت نہ کرو، لہذا تم کھاؤ، صدقہ کرو، ان کے چمڑوں سے فائدہ اٹھاؤ اور ان کو مت بیچو۔

وفی الترغیب والترہیب للحافظ المنذري وقد جاء فی غیرما حدیث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم النہی عن بیع جلد الاضحیۃ[3] انتہی واللہ تعالی اعلم

حافظ عبدالعظیم المنذری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب "الترغیب والترھیب" میں کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی کئی ایک احادیث میں قربانی کی کھال فروخت کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

---

[1]۔ المستدرک للحاکم (2/422) سنن البیہقی (9/294)

[2]۔ مسند احمد (4/15)

[3]۔ الترغیب والترھیب (2/101)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 307

محدث فتویٰ